سوال

کم عمر میں نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی شخص 17 یا 18 سال کی عمر میں نکاح کر سکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کے لئے اسلام نے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں کی ہے، بس عرف کے مطابق جب انسان بالغ ہو جائے تو اسے نکاح کر لینا چاہیئے۔ اور عموما ہمارے ہاں 14، 15 سال کی عمر میں بچے بالغ ہو جاتے ہیں۔ اس اعتبار سے 17 یا 18 سال کی عمر میں نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بلوغت کے بعد اسلام جلد از جلد نکاح کر لینے کی ترغیب دیتا ہے اور اسے لیٹ کرنے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ نبی کریم نے سیدنا علی کو فرمایا:

"يا عَلِيُّ، ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا: الصَّلَاةُ إِذَا آنَتْ، وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ، وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدْتَ لَهَا كُفْئًا" (ترمذی: 1075)

"اے علی! تین چیزوں کو لیٹ نہ کرنا۔ نماز کو جب اس کا وقت ہو جائے، جنازہ کو جب وہ حاضر ہو جائے اور کنواری لڑکی کے نکاح کو جب اس کا ہمسر مل جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی